قرآن کی تعلیمات اور انقلابی پیغام کو عام کرنے کی خاطر

انجمن خدام القرآن سرحد کی سرگرمیاں

((کُنْ فِی الدُّنْیَا عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا اَوْ سَامِعًا اَوْ خَادِمًا ' فَلَا تَکُنْ خَامِسًا فَتُھْلَکَ))

"دنیا میں عالم بن کر رہو' یا طالب علم' یا سامع بنو' یا خادم (ان چار کے علاوہ) پانچویں مت بنو ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے"۔

علم انسانی شخصیت کا ایک اہم رخ ہے۔ علم انسان کو پستی سے بلندی کی طرف لے جاتا ہے۔ علامہ ابنِ خلدون کا قول ہے کہ العلم علمان، علم الابدان و علم الادیان، یعنی علم کی دو قسمیں ہیں' ایک کو علم الابدان کہتے ہیں' یہ Physical Bodies یا Physical Objects کا علم یا مادی علم ہے' جس کو ہم دُنیوی علم کہتے ہیں' اور دوسرا علم الادیان یعنی دین کا علم یا ہدایت آسمانی کا علم ہے۔

ہمارے مذہبی حلقہ میں علم کا اطلاق صرف علم شریعت یا آسمانی ہدایت کے علم پر ہوتا ہے' بقیہ علم کو سیکولر (لادینی علم) قرار دیا جاتا ہے۔ دوسری طرف دُنیوی علوم کے حاملین' جنہیں عصری علوم یا ماڈرن علوم والے بھی کہتے ہیں' وہ اس کے علاوہ کسی دوسرے علم کو تسلیم کرنے کو تیار نہیں۔ مسلمان کے لئے ان دونوں علوم کو یکجا کر کے ان سے استفادہ کرنا ضروری ہے تاکہ دنیا و آخرت کی سرخروئی حاصل کی جاسکے۔

اس مقصد کے حصول کے لئے مختلف اوقات میں مختلف کوششیں ہوتی رہی ہیں۔ بیسویں صدی کے پہلے عشرے میں مولانا عبید اللہ سندھی نے دہلی میں ایک ادارہ قائم کیا تھا۔ اس ادارے کا نام "ادارہ نظارۃ المعارف" تھا جو خاص طور پر گریجویٹ طلبہ کو قرآن کی تعلیم دینے کے لئے قائم کیا گیا تھا۔ اس ادارے سے فارغ التحصیل طلبہ اور نوجوانوں نے شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب کی تحریک جہاد (ریشمی رومال تحریک) میں بھی بھرپور حصہ لیا تھا۔

بیسویں صدی کے چوتھے عشرے (۱۹۳۴ء) میں مفکر پاکستان علامہ محمد اقبال نے جدید تعلیم یافتہ نوجوانوں کو قرآن پڑھانے کے لئے کوشش کی تھی۔ اس مقصد کے حصول کے لئے انہوں نے جامعہ الازہر (مصر) کو لکھا تھا کہ ان کو ایسے اساتذہ مہیا کئے جائیں جو کہ گریجویٹس کو قرآن اور قرآنی علوم

انگریزی میں پڑھا سکیں۔ لیکن افسوس کہ علامہ کو اس مقصد کے حصول میں کامیابی نہیں ہوئی اور اس کے چند سال بعد یعنی ۱۹۳۸ء میں علامہ اس جہانِ فانی سے رخصت ہو گئے۔

۱۹۷۲ء میں ڈاکٹر اسرار احمد نے جدید تعلیم یافتہ نوجوانوں کو قرآن کا طالب علم بنانے کی کوششیں شروع کیں۔ اس مقصد کے لئے انہوں نے مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور قائم کردی، جس کے تحت قرآن اکیڈمی، قرآن کالج اور قرآن آڈیٹوریم کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اس قسم کے ادارے کراچی، ملتان اور فیصل آباد میں بھی قائم ہو چکے ہیں۔ اس سلسلے کی ایک کڑی انجمن خدام قرآن سرحد کا قیام ہے جو کہ صوبہ سرحد میں چند مخیر حضرات کی کوششوں اور تعاون سے ۱۹۹۲ء میں قائم ہوئی۔

اس کی ابتداء ایک لائبریری سے کی گئی جو A/18 ناصر مینشن، شعبہ بازار، ریلوے روڈ نمبر ۲ پشاور میں قائم ہے۔ اس میں قرآن حکیم کے ترجمے اور تشریح کے آڈیو/ویڈیو کیسٹس اور اسلامی نظام کے مختلف پہلوؤں/موضوعات پر کیسٹس اور کتب دستیاب ہیں۔ عربی سیکھنے کے لئے کتابیں اور ویڈیو کیسٹس موجود ہیں جس سے عربی زبان سیکھنے اور قرآن فہمی کے سلسلے میں مدد لی جا سکتی ہے۔ ان سہولتوں سے ہر کوئی بلا معاوضہ استفادہ کر سکتا ہے۔ ان کتب و کیسٹس کے موضوعات کی فہرست انجمن کے دفتر اور لائبریری سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ اسلامیات میں پوسٹ گریجویشن کرنے والے اور مقابلے کے امتحانات (CSS,PCS) میں شریک ہونے والے بعض حضرات اس لائبریری سے بھرپور استفادہ کر رہے ہیں۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل خط و کتابت کورسز کا انتظام مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے تعاون سے کیا جاتا ہے۔

① قرآن حکیم کی فکری اور عملی رہنمائی کورس
② عربی گرامر کورس
③ ترجمہ قرآن کریم کا خط و کتابت کورس

رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور دوسروں کو سکھائیں۔ لیکن آج کل جب ہم اپنے اطراف میں نظر دوڑاتے ہیں اور سوچتے ہیں تو ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ ہم نے قرآن اور اس کی تعلیمات کو بھلا دیا ہے، جس کی وجہ سے ہم مختلف اقسام کے ذہنی انتشار اور پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم جس دین کے پیرو کار ہیں اس پر اگر خلوص اور صدقِ دل سے عمل پیرا ہو جائیں تو ہمیں دین اور دنیا کی خوشحالی اور ذہنی سکون میسر آ جائے گا۔ اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ لوگوں کو اور خصوصاً تعلیم یافتہ افراد کو قرآن کا طالب علم بنا کر اطمینان اور ذہنی سکون مہیا کیا جائے۔

دنیوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم کا حصول ہر مسلمان پر، خواہ مرد ہو یا عورت، فرض ہے۔ اس کی اہمیت خواتین کے لئے کہیں زیادہ ہے، کیونکہ عورت کی گمراہی پوری نسل کی گمراہی کا سبب بنتی ہے اور

ایک عورت کی سیرت و کردار کی اصلاح پوری نسل کے لئے خیر و برکت کا باعث بنتی ہے۔ آج کل کی بڑھتی ہوئی بے حیائی اور فحاشی کو نظر میں رکھتے ہوئے یہ امر ناگزیر ہے کہ عورت کو اس کے اصل مقام کی طرف لایا جائے' اور ہمارے معاشرے میں وہ مائیں موجود ہوں جن کے قدموں کے نیچے جنت ہو۔

قدرے لمبی تمہید کے بعد انجمن خدام القرآن سرحد کے زیر انتظام قرآن اکیڈمی کے قیام کے لئے اہداف' اس سلسلے میں پیش رفت اور تعمیر کا مختصراً ذکر کر کے اپنی معروضات ختم کر رہا ہوں۔

ہدف

قرآن اکیڈمی کا قیام جہاں تعلیم یافتہ افراد کو قرآن کا طالب علم بنایا جائے۔

پیش رفت

سرحد انجمن کے دو ممبروں نے میاندم (سوات) میں ایک مکان قرآن اکیڈمی کے لئے وقف کیا ہے' جس کو فروخت کر کے پشاور میں کسی موزوں مقام پر قرآن اکیڈمی کی تعمیر کی جائے گی۔ اس مکان کی فروخت سے تقریباً ۱۸ تا ۲۰ لاکھ روپے ملنے کی امید ہے۔

قرآن اکیڈمی کا تعمیری پلان

مناسب وسائل میسر آنے پر قرآن اکیڈمی کی بنیاد رکھی جائے گی' جس میں مختلف دورانیے (ایک ماہ' تین ماہ' نو ماہ) کے کورسز منعقد کئے جائیں گے۔ ان کورسز سے جدید تعلیم یافتہ حضرات اپنی سہولت اور فارغ اوقات کی مناسبت سے فائدہ حاصل کر سکیں گے۔ اس میں مندرجہ ذیل سیکشن ہوں گے۔

① اکیڈمک ونگ (کلاس روم' لائبریری' آڈیو ویژول سیکشن)
② ایڈمنسٹریشن ونگ
③ رہائشی حصہ' ہاسٹل وغیرہ
④ مسجد

ان شاء اللہ خواتین کے لئے بھی باپردہ اور مناسب بندوبست کیا جائے گا۔ اگر تعداد زیادہ ہوئی تو خواتین اساتذہ اُن کو پڑھائیں گی' تاکہ خواتین بھی اس کار خیر سے فائدہ اُٹھا سکیں۔

ڈاکٹر محمد اقبال صافی
صدر انجمن خدام القرآن سرحد
فیکس و فون نمبر : 214495
ای میل :
aks@pes.comsats.net.pk